

”چنانچہ واجب ہے کہ میں تم سب کی بابت ایسا ہی خیال کروں کیونکہ تم میرے دل میں رہتے ہو اور میری قید اور خوشخبری کی جواب دہی اور شہوت میں تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو۔ خدا میرا گواہ ہے کہ میں مج یسوع سی الگت کر کے تم سب کا مشتاق ہوں۔ اور یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تیزی کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے۔ تا کہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مج کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکرنہ کھاؤ۔ اور استیازی کے پھل سے جو یسوع مج کے سبب سے ہے بھرے رہوتا کہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اُسکی ستائش کی جائے۔“

فلپیوں 1:7-11

سوچنے کی چیزیں۔

آپ کیا سوچتے ہیں کہ پوس کا ایک شخصیت میں ملننا تھا؟

فلپیوں کے لیے آپ کیسے پوس کی الگت کو بیان کریں گے؟ (8:3-1)

جب آپ لوگوں کے لیے دعا کرتے ہیں، آپ عموماً کیا دعا کرتے ہیں؟

خاص طور پر، پوس 9-10 آیات میں کن چیزوں کے لیے دعا کرتا ہے؟ ایک مسجی کے طور پر کیسے یہ چیزیں آپ کے اولین کاموں سے موازنہ کرتی ہیں؟

کیسے محبت اور علم اور فہم اکٹھے چلتے ہیں؟

پوس کا الگت بھرا اصل۔

پوس کا کسی نے بے رحم، مصالحت نہ کرنے والے آدمی کے طور پر نقشہ کھینچا ہے۔ کچھ نے یہ بھی صلاح دی کہ پوس عورتوں کو پسند نہیں کرتا تھا [1]۔ بہر حال اگر ہم نئے عہد نامے کو ان منفی پیش از قوع اور اک کے بغیر پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ پوس ایک ایسے آدمی کی مانند تھا جس کا شفقت آمیز اور پر جوش، خادم دل تھا۔ جیسے تعارف میں نشاندہی کی گئی ہے، کہ پوس وہ قابل نہیں تھا۔ پوس معاشرے کے ہر حصے سے لوگوں کی دشگیری کرنے والا تھا، جن میں اسیر، عورتیں اور پر دیسی شامل ہیں۔ اُس کے ہم منصب بھی معاشرے کے ہر درجے سے آئے تھے۔ پوس ایک وفادار دوست تھا اور ایک حوصلہ افزای خدمت کرنے والا ساتھی۔

اپنے خط میں، پُوس پر جوش طور پر فلپیوں کے لیے اپنی الفت کو بیان کرتا ہے۔ وہ انہیں اپنے دل میں رکھتا ہے (1:7)-[2]۔ وہ ان کے ساتھ اسی الفت اور ہمدردی کو رکھتا ہے جیسی یسوع نے کی (1:8)۔ پرانے کنگ ہمیں ورثن میں لغوی طور پر ترجمہ ہوئے لفظ الفت کو یہاں ”بوز“ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ قدیم اوقات میں بوز کو گہرے جذبے کی نشست کے طور پر قیاس کیا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ آج ہم ”صاف احساسات“ کے بارے بات کرتے ہیں۔ شکرگزاری کرتے ہوئے، جدید بائبل ورثن نے اس کے لغوی معنی کی بجائے اس کی سمجھ کو ترجمہ کیا ہے۔

پُوس کلیسیاؤں کے ساتھ اپنے احساسات اور جذبات کو بانٹنے میں شرم محسوس نہیں کرتا۔ فلپیوں میں وہ اپنی الفت اور خوشی کو بانٹتا ہے۔ دوسرے خطوط میں، پُوس اپنی پریشانی اور اپنے آنسوؤں کو بانٹتا ہے (مثال کے طور پر 2 کرنھیوں 2:4)۔ کیسے یہ آپ کے کلیسیائی راہنماؤں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے کلیسیائی راہنا کلیسیائی اراکین کے ساتھ اپنے مغلض احساسات اور جذبات کو بانٹیں؟ اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں کو؟

پُوس ایک خوش امید بھی تھا۔ پُوس خدا کے طاقت اور موثر طور پر ہر شخص میں انفرادی طور پر اور کلیسیا میں کام کرنے کی قابلیت سے قائل تھا۔ اور وہ قائل تھا کہ خدا کا کام پورا ہوگا۔

بعض اوقات اس کے خطوط سخت اور مصالحت کے بغیر دکھائی دیتے ہیں، لیکن حقیقی زندگی میں، پُوس ایمان سے بھر پور، خوش امید، شفقت بھرا اور محبت کرنے والا راہنمای تھا [3]۔ وہ بہت تیز، تعلیم یافتہ، پُر جوش، ثابت قدم اور نرم مزاج بھی تھا۔ خدا نے ان سب خوبیوں کو استعمال کیا، اس کے ساتھ اس نے پُوس کو موثر طور پر غیر معمولی رسول کے طور پر طاقت بخشی۔ آپ میں کوئی شخصی قابلیتیں ہیں جسے خدا خدمت میں استعمال کر سکتا ہے؟

انجیل کی حفاظت اور تصدیق۔

یہاں تک کہ اگرچہ پُوس قید میں تھا یا آزاد، فلپیوں کے لوگ پُوس کی خدمت میں حصہ دار ہے اور خدا کے فضل کو بانٹنے والے۔ (ہم اس پر اپنے پچھلے سیشن میں غور کیا تھا) (”تھکریاں“ لغوی قید یا بند کیے جانے کا حوالہ پیش کر سکتی ہیں)۔

انجیل کی حفاظت (اپلو جیا) اور تصدیق (پیبلیوس) سادہ طور پر انجیل کی اُن بدنام کرنے والوں اور جھوٹے اُستادوں کے خلاف پُوس کی حفاظت کا حوالہ پیش کرتی ہے، اور تصدیق اس کی منادی اور تشویہ کا حوالہ پیش کرتی ہے۔ بہر کیف دونوں اپلو جیا اور پیبلیوس بھی تکنیکی قانونی اصطلاحات ہیں۔ شاید پُوس اپنی قانونی آزمائش کو اشارے کنائے میں کہہ رہا ہے جہاں اس کے ساتھ انجیل کی حفاظت اور تصدیق کا عوامی طور پر بہترین موقع تھا۔ (پُوس ایسے ہی الفاظ کو 2 تیتمھیس 4:16-17 میں اپلو جیا اور کر گوما (اعلان کرنے) کو استعمال کرتا ہے، جہاں وہ ایک دوسری قانونی آزمائش کے بارے بات کرتا ہے) لہذا پُوس ایسے کہتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ خواہ اس پر پابندی ہو خواہ وہ اسے عوامی طور پر کرتا تاکہ آزمائش کے دوران ہی وہ انجیل کی حفاظت کو بیان کرے، فلپیوں کے لوگ خدا کے فضل میں بانٹنے والے ہیں۔ پُوس

8 آیت میں قانونی طریقہ کا رجوجاری رکھتا ہے، ”خدا میرا گواہ ہے۔۔۔“

محبت اور فہم

پُوسَ کی فلپیوں کی کلیسیا کے لیے دعا یہ ہے کہ ”آن کی محبت حقیقی علم اور فہم میں زیادہ سے زیادہ ہو۔“ پُوسَ محبت کو علم کے ساتھ نہیں جوڑتا، وہ اس تعلق پر زور دیتا ہے [4] فہم کے طور پر ترجمہ کیا گیا (این اے ایس بی) یا بصیرت کی گہرائی (این آئی وی)، کونے عہد نامے میں محض ایک مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ یا ایک یونانی فلسفے کا لفظ ہے جس کا مطلب اخلاقی بصیرت ہے۔ مسیحیوں کے لیے اس کا غالباً مطلب روحانی بصیرت ہے۔

مسیحی محبت کو ہماری بلند درجہ خوبیوں میں سے یک ہونا چاہیے۔ (1 کرتھیوں 13:13)۔ بہر حال ہم عصر میسیحیت میں، محبت کا خاکہ کبھی نہیں گیا۔ سچے مسیحی کی محبت کا احساساتی طور پر پتہ چلا۔ ایہ ایک [5] خدا محبت کرنے کو چاہتا ہے جس کا حقیقی علم کے ساتھ تعلق نہیں، لیکن علم کی پابندی ہیں۔ دل اور دماغ، محبت اور علم اس میں موجود ہی۔ مسیحی محبت میں ہمارے احساسات، علم اور آپ کی مرضی شامل ہے، اور حقیقی محبت عمل پیرا ہو گی، جذباتی حرکات و سکنات کو قائم کرتے ہوئے، نہ کہ جذباتی اشارات سے۔

پُوسَ کی فلپیوں کے لیے دعا یہ ہے کہ وہ داشمند نہیں۔ ہمیں بھی داشمند بننے کی ضرورت ہے۔ خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اخلاقی طور پر، اور روحانی طور پر داشمند نہیں اور ایسی ہی چیزوں کو مرکوز نگاہ بنا کیں (فلپیوں 4:8) ہمیں اپنی الفت کو سب سے زیادہ شاندار اور بہتر چیزوں کے ساتھ لگانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ منظور کرنے کی ضرورت ہے کہ خدا کی مرضی اور فہم خدا کی را ہیں رہیں۔ رومیوں 2:12 کہتی ہے:

”اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاوتا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتے رہو۔

رومیوں 12:2 (این آئی وی)

ایک بہت اچھا طریقہ اپنے ذہنوں کو نیا کرنے کا اور روحانی فراست کو حاصل کرنے کا جو رواز نہ باہم کا مطالعہ کرنے، روح القدس سے مدد حاصل کرنے کے ذریعہ سے ہے۔ عبرانیوں 5:14 کہتی ہے کہ ”سخت غذا“ پوری عمر والوں کے لیے ہوتی ہے، جو اسے اپنے آپ کو فہم و فراست، یا اچھائی بُرائی کے امتیاز کے لیے کرتے ہیں۔

اگر ہم فہم اور علم کو لگاتار اپنی زندگیوں میں لا گو کرتے ہیں اور ان چیزوں کو پسند کرنے کے قابل ہیں جو کبہت شاندار ہیں، تو ہم مسیح کے دن بے اڑام اور خالص ہوں گے (آیت 10)۔

راستبازی کا پھل۔

پوس "راستبازی کے پھل سے بھرے رہنے" کے بارے بات کرتا ہے (11 آیت)۔ "پھل" اس کا نتیجہ ہے جو کام خداوند ہماری زندگیوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ اے، روح القدس کے وسیلہ سے کر رہا ہوتا ہے (گلنسیوں 5:22 اور افسیوں 9:5)۔ افسیوں 5:9 نور کے پھلوں کو جوڑتی ہے: ہر طرح کی نیکی، راستبازی اور سچائی ہے جس کی تلاش سے ہم خداوند کو خوش کرتے ہیں۔

"اس طرح نور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے۔۔۔ پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہونا دنوں کی طرح نہیں بلکہ دناؤں کی مانند چلو۔ اور وقت کو غیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔ اس سبب سے نا دان نہ بنو بلکہ خداوند کی مرضی کو سمجھو کر کیا ہے۔ افسیوں

17-9:5

پوس کی خواہش خداون کو خوش کرنا تھی (2 کرنٹسیوں 5:9)، اور خدا کو جلال دینا اور اس کی تعریف کرنا۔ یہی ہمارا مقصد بھی ہونا چاہیے۔ ہم صرف اس وقت خدا کو خوش کر سکتے ہیں اگر ہم اس کی مرضی کو جانیں اور فرمانبرداری اور راستبازی سے اس پر عمل کریں۔

کیا آپ خدا کی مرضی کو جاننے میں مشکل کا شکار ہیں؟ ہم ہر وقت ایسا کرتے ہیں۔ روح القدس سے راہنمائی حاصل کیجیے، اور باسل کو پڑھنا جاری رکھیے۔ وہ اپنی مرضی کو آپ کو عیاں کرنا چاہتا ہے۔

ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ: تا کہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ گلسیوں 1:9-10

اختتامیہ نوٹس

پوس اپنے خطوط میں بہت سی عورتوں کا ذکر کرتا ہے۔ افیہ (فلیمون 1:2)، کلودیہ (2 تیہ تھیس 4:21)، خلوے (1 کرنٹسیوں 11:1)، یوادیہ (فلپیوں 4:2)، یولیہ (رومیوں 16:15)، یونیاں (رومیوں 16:7)، لویس اور یونیکے (2 تیہ تھیس 1:5)، مریم (رومیوں 16:6)، نیریوں کی بہن (رومیوں 16:15)، نمفاس (گلسیوں 4:15)، تر فوسہ اور تروفینہ (رومیوں 16:12)، یہ عورتیں متحرک طور پر معنی خیز خدمت میں بتلاتھیں، کچھ را ہنماوں کے طور پر۔

[2] این ای بی اور این آر ایس وی ایمان رکھتے ہیں کہ اس تحلیلے کا اس طرح ترجمہ ہونا چاہیے "کیونکہ ٹھم (فلپیوں) مجھ (پوس) کو اپنے

دل میں رکھتے ہو۔“ اسی طرح فلپیوں اور پُلس کے درمیان بہت زیادہ باہمی محبت ہے۔

[3] 2 کرنٹھیوں 10:1 وضاحت کرتی ہے کہ کیوں پُلس کے لیے فرق فرق نظریات ہیں۔ مسح کا حلم اور نرمی یا دولا کر خود تم سے التماں کرتا

ہوں، میں پُلس، جو ”دیر نہیں“ ہے جب تمہارے روپر وہوتا ہوں، لیکن جب ”دور“ ہوتا ہوں تو بہادر ہوتا ہوں۔ 2 کرنٹھیوں 10:1

[4] پُلس لفظ علم کو (اپیگویس) کو بہت موثر طور پر استعمال کرتا ہے۔ این اے ایس بی اس لفظ کا ”حقیقی علم“ کے طور پر ترجمہ کرتی ہے۔

[5] یہ محبت تھی جس نے یسوع کو ناراست، ذلت آمیز اور دردناک موت کے لیے قائل کیا۔

[6] علم اور محبت: یہ جانتے ہوئے کہ خداوند کا مطلب اس کے ساتھ قریبی شخصی تعلقات رکھنے ہیں۔ جتنا زیادہ ہم خداوند کو جانتے ہیں اور

کہ وہ کون ہے، اور اتنا ہی ہم خداوند کے بارے جانتے ہیں، اتنا زیادہ ہم اس سے محبت کریں گے۔ ہماری اس زیادہ محبت کی بنیاد حقیقی اور

درست علم پر ہے، جس سے خدا کے لیے ہماری محبت بہت قابل برداشت اور لچکدار ہوگی۔